شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب
نا ذان ہے تجھپے داعیِ رحمان کا خطاب

برہان دین داعیِ حق اے ولی رب	اے نائب امام زمن عالی الرتب
اے سرور جہاں اے اہل ولا کا اب	سامی تیرا مقام ہے اور شان ہے عجب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

اے سیف دیں نیر اعظم کا جانشیں	آفاق مکرمات کا تو ہے مہ مبیں
ابداعی نور سے ہے یہ روشن تیری جبیں	روشن ہے افق دین و ہدایت تیرے سبب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

صورت میں تو بشر ہے مگر پاک ذات ہے	سیرت میں تو فرشتہ ہے قدسی صفات ہے
موجب نجات فوز کا تیرے حیات ہے	مقبول و مستجاب دعا تیری نزد رب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

رویت سے ہے تیرے طلعت کے دید کی	اور دست بوسی تیری حقیقت ہے عید کی
بے شک تو ہی غرض ہے یہ عید سعید کی	بعد از ملک و بعد نبی تو ہے منتجب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

ہے علم اہل بیت کا وارث نہیں شک	تیرے بیاں میں خمسہ ء اطہار کی جھلک ہے
ہو طول عمر تیری قیامت کے روز تک	ہو عید کی طرح سے بسر تیرے روز وشب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

مؤمن ہراک جارہے امن و امان میں	دشمن ذلیل و خوار ہو تیرا جہان میں
عالم میں یمن و خیر ہو تیرے زمان تک	نازل ہوا اہل شر پہ خداوند کا غضب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب

ادنی غلام تیرا یہ اسحاق کمتریں	کرتا ہے شکر تیری نعم پر اے شاہ دیں
جھکتی ہے تیرے سجدہ کے خاطر میری جبیں	کرتا ہوں عرض تہنیت عید باادب

شایا ہے تجھکو دین کی برہان کا لقب